مَیِّت کے غُسل و کَفَن کا طریقہ (شافعی)

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center
R&D Kanz-ul-Madaris Board

پہلے اسے پڑھ لیجئے!

الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے بانی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّاؔر قادِری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے کُتُب و رسائل میں عقائد و اعمال، فضائل و مناقب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طب، اخلاق و ادب، روز مرہ کے مُعَاملات اور دیگر بہت سے موضوعات پر علم و حکمت کا بہت قیمتی خزانہ ہوتا ہے، اس لئے آپ کی کُتُب و رسائل کو ترمیم و اضافے کے ساتھ فقہِ شافعی کے مطابق مُرتَّب کیا جارہا ہے، تاکہ فقہِ شافعی پر عمل کرنے والے افراد بھی امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے علم و حکمت سے معمور مدنی پھولوں سے استفادہ کرسکیں۔ اس رِسالے پر کام کی تفصیل یہ ہے:

- رِسالے میں ذِکر کردہ تمام فقہی مسائل کو تبدیل کرکے فقہِ شافعی کی معتبر کُتُب سے لکھا گیا ہے۔
- ضرورتاً کہیں کہیں مسائل کا اِضافہ کیا گیا ہے۔
- دعوتِ اسلامی کی اِصطِلاحات اور شعبے کے اَپ ڈیٹ اُصُولوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے رِسالے میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔
- مذکورہ کام مکمل کرنے کے بعد مفتی محمد رفیق سعدی شافعی مَدَّ ظِلُّہُ العالی سے پورے رِسالے کی شرعی تفتیش کروائی گئی ہے۔

اس رِسالے میں جو بھی خوبیاں ہیں یقیناً اللہ پاک کی توفیق، اس کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی عطا، اولیائے کرام کی عنایت اور امیرِ اہلِ سنّت کی شفقتوں اور پُر خُلوص دُعاؤں کا نتیجہ ہیں اور خامیوں میں ہماری غیر اِرادی کوتاہی کا دخل ہے۔

آر اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ، کنزالمدارس بورڈ

25 جمادی الاخری 1445ھ / 8 جنوری 2024

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میت کے غسل و کفن کا طریقہ (شافعی)

یہ رسالہ اوّل تا آخر پورا پڑھئے، قوی اِمکان ہے کہ آپ کی کئی غَلَطیاں آپ کے سامنے آجائیں۔

دُرُود شریف کی فضیلت

عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے بانی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا ابو بِلال محمد الیاس عطّاؔر قادِری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ بیاناتِ عطاریہ (حصہ اوّل) صفحہ 62 پر درودِ پاک کی فضیلت بیان کرتے ہوئے "اَلقولُ البَدیع" کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں:

رُخِ پُر اَنوار پر خوشی کے آثار

حضرت سَہْل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز سرکارِ نامدار، ہم بے کسوں کے مدد گار صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم باہر تشریف لائے، اِس موقع پر حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر عرض کی: یارسولَ اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آج چہرۂ مبارک پر خوشی کے آثار معلوم ہو رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: بے شک ابھی جبریلِ امین علیہ السّلام میرے پاس آئے تھے اور اُنہوں نے کہا: اے محمد! جس نے آپ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس کے نامۂ اعمال میں 10 نیکیاں ثَبْت فرمائے گا اور 10 گناہ مٹا دے گا اور 10 دَرَجات بڑھا دے گا۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

تجہیز و تکفین سے کیا مراد ہے؟

تجہیز کے لغوی معنی ہیں: سامانِ ضرورت مہیا کرنا، آراستہ کرنا۔ اور تکفین کے معنی ہیں: کفن دینا۔ مرنے کے بعد انسان کو جو لباس پہنایا جاتا ہے اُسے کفن کہتے ہیں۔ اور تجہیز و تکفین سے مراد ہے: موت سے لے کر دفن تک میت کے لئے جن اُمور کی حاجت ہوتی ہے وہ تمام اُمور بجا لانا۔ اس میں میّت کا غسل، کفن، نمازِ جنازہ اور قبر کی کھدائی سب شامل ہیں۔

شرعی حکم

مسلمان کی تجہیز و تکفین فرضِ کفایہ ہے۔[2]

میت کی تجہیز و تکفین کون کرے؟

میت کی تجہیز و تکفین اُن سب لوگوں پر فرضِ کفایہ ہے جن کو اس کی موت کا علم ہوا بلکہ جس کسی کو اپنے قصور کی وجہ سے اُس کے مرنے کا علم نہیں ہو سکا (مثلاً پڑوسی کے مرنے کی خبر نہ ہونا اپنا قصور ہے تو) وہ بھی اس حکم کا مخاطب ہے، اگر کسی ایک نے بھی یہ فرض ادا کر دیا تو سب بریُ الذِّمّہ ہو گئے (یعنی سب کی طرف سے ادا ہو گیا)، اور اگر کسی نے بھی ادا نہیں کیا تو مذکورہ سب افراد گنہگار ہوئے۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! تجہیز و تکفین میں شرکتِ سعادت اور باعثِ اَجر و ثواب ہے، حدیثِ پاک میں اس کی زبردست فضیلت آئی ہے۔ چنانچہ

تجہیز و تکفین کی زبردست فضیلت

امیر المؤمنین حضرت مولائے کائنات علی المرتضی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سلطانِ دو جہان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی میت کو نہلائے، کفن پہنائے، خوشبو لگائے، جنازہ اٹھائے، نماز پڑھے اور جو ناقص بات نظر آئے اُسے چھپائے وہ

www.dawateislami.net

گناہوں سے ایسے ہی پاک ہو جاتا ہے جیسے پیدائش کے دن تھا۔[4]

سبحٰن اللہ! کیسی پیاری فضیلت ہے۔ تجہیز و تکفین کرنے والوں کے تو گویا وارے ہی نیارے ہو جاتے ہیں، لہٰذا جب کسی مسلمان کے انتقال کی خبر ملے اور ممکن ہو تو اچھی اچھی نیتیں کر کے اس کی تجہیز و تکفین میں ضرور شامل ہوں۔

میت نہلانے کی فضیلت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبُوَّت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی میت کو غسل دیا وہ اپنے گناہوں سے ایسا پاک وصاف ہو جائے گا جیسا اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اُسے جنا تھا۔[5]

اب غسلِ میت کا طریقہ بیان کیا جائے گا لیکن پہلے کچھ نیتیں کر لیجئے:

غسلِ میت کی نیتیں

* رضائے الٰہی پانے اور ثوابِ آخرت کمانے کے لئے میت کو غسل دوں گا * فرضِ کفایہ ادا کروں گا * حَتَّی الْمَقْدُوْر باوُضو رہوں گا * ضرورتاً غسل سے قبل مُعاوِنین کو غسل کا طریقہ اور سنتیں بتاؤں گا * میت کی سَتر پوشی کا خصوصی خیال رکھوں گا * اعضاء ہلاتے وقت نرمی اور آہستگی سے حرکت دوں گا * پانی کے اِسراف سے بچوں گا * مردے کی بے بسی دیکھ کر عبرت حاصل کرنے کی کوشش کروں گا * مسئلہ دَرپیش ہوا تو صحیح العقیدہ سنی مفتی یا عالِم سے رابطہ کروں گا * خدانخواستہ میت کا چہرہ سیاہ ہو گیا یا کوئی اور تغیُّر ہوا تو بحکمِ شرع اسے چھپاؤں گا اور معاوِنین کو بھی چھپانے کی ترغیب دوں گا * اچھی علامت ظاہر ہوئی، مثلاً خوشبو آنا، چہرے پر مسکراہٹ پھیلنا وغیرہ تو دوسروں کو بھی بتاؤں گا۔

غسلِ میت کا طریقہ

میت کو ایسی جگہ غسل دیں جہاں چھت ہو اور چاروں طرف دیوار ہو۔[6] سنت ہے کہ

www.dawateislami.net

اس جگہ لوبان وغیرہ سے دھونی دی جائے۔[7] غسل کی جگہ غسل دینے والے، اس کی مدد کرنے والے اور میت کے وَلی کے علاوہ کوئی اور موجود نہ ہو۔ جب میت کو اٹھائیں تو بسم اللہ پڑھیں اور جس جگہ غسل دینا ہے وہاں پہنچنے تک سبحٰن اللہ پڑھتے رہیں۔ اب میت کو تختے یا چار پائی پر اِس طرح لٹائیں کہ سر اونچا ہو[8] اور ایسی قمیص میں غسل دیا جائے جو پانی کو جسم تک پہنچنے سے نہ روکے۔ اگر قمیص نہ ہو تو سَتْر کو لازمی چھپائیں۔ اب غسل دینے والا میت کو اپنے گھٹنے سے اس طرح ٹیک لگا کر بٹھائے کہ میت پیچھے کی طرف جھکی ہوئی ہو اور اپنا سیدھا ہاتھ میت کے کندھے پر رکھے، انگوٹھا گردن کی گُدّی کے گڑھے میں رکھے، تاکہ میت کا سر نہ جھکے۔ اب اپنے الٹے ہاتھ سے میت کے پیٹ کو بار بار دبائے تاکہ پیٹ میں جو نجاست ہو وہ نکل جائے، پھر میت کو پیٹھ کے بَل لٹائے اور اپنے الٹے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر دونوں طرف استنجا کروائے (یعنی پانی سے دھوئے)، پھر کپڑا اتار کر ہاتھ کو دھوئے اور الٹے ہاتھ کی شہادت کی انگلی پر صاف کپڑا لپیٹ کر دانت صاف کرے اور چھنگلی پر ایک کپڑا لپیٹ کر ناک صاف کرے، پھر دوسرا کپڑا الٹے ہاتھ پر لپیٹ کر جسم پر کسی جگہ ظاہری گندگی یا نجاست لگی ہو تو اس کو دھوئے۔[9] اب اگر ناخن کے نیچے مَیل ہو تو نرم تنکے سے نرمی سے زائل کرے، پھر غسل دینے والا سنتِ وضو کی نیت کرے اور میت کو مکمل وضو کروائے، کلی بھی کروائے اور ناک میں پانی بھی چڑھائے، مگر کلی کرواتے وقت اور ناک میں پانی چڑھاتے وقت میت کا سر کسی ایک طرف موڑے تاکہ پانی اندر نہ جائے۔ اب غسل کی نیت کرکے[10] پہلے سر اور پھر داڑھی کو بیری کے پتوں یا صابن سے دھوئے، سر اور داڑھی کے بالوں میں نرمی سے کشادہ دانتوں والی کنگھی کرے تاکہ بال نہ ٹوٹیں، اگر بال ٹوٹ جائیں تو ان کو کفن میں میت کے ساتھ ہی دفن کیا جائے۔ پھر بیری کے پتوں یا صابن سے میت کے جسم کے اگلے حصے کی پہلے سیدھی اور پھر الٹی جانب کو گردن سے قدم تک دھوئے، اس کے بعد میت کو پہلے الٹی پھر سیدھی کروٹ پر لٹا کر جسم کے پچھلے حصے کو گردن سے قدم تک

www.dawateislami.net

دھوئے، پھر جسم پر لگے بیری کے پتوں یا صابن کو صاف کرنے کے لئے سادے پانی سے جسم کے اگلے حصے کی سیدھی جانب پھر الٹی جانب کو دھوئے، پھر پہلے الٹی پھر سیدھی کروٹ پر لٹا کر جسم کے پچھلے حصے کو دھوئے۔ اسی طرح دوسری پھر تیسری بار بیری کے پتوں یا صابن سے غسل دے اور پھر سادہ پانی سے غسل دے۔ اب غسل کی نیت کے ساتھ سر سے پاؤں تک تین بار کافور کا پانی بہائے، پھر کسی کپڑے سے جسم کو خشک کرے۔ اگر غسل دینے کے بعد میت کے جسم سے کچھ نکلے تو دھو ڈالے۔[11] (غسل کی نیت یوں کریں: ''اس میت پر نمازِ جنازہ درست اور جائز ہونے کے لیے غسل دیتا ہوں۔'' البتہ یہ نیت غسل کا رکن نہیں بلکہ سنت ہے)

میت اگر مرد کی ہو تو وضو اور غسل کرانے کے بعد غسل دینے والے کے لئے سنت ہے کہ دونوں ہاتھوں اور نگاہوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر یہ دعا پڑھے:

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ وَاِیَّاهُ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَمِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ، وَاجْعَلْنِیْ وَاِیَّاهُ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ، سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔[12]

اسلامی بہن کے غسلِ میت کا طریقہ

غسل و کفن کے لئے اِن چیزوں کا انتظام فرمالیں:۔

❋ غسل کا تختہ ❋ اگر بتی ❋ ماچس ❋ میت کو غسل دینے کے دوران پہنانے کے لئے ایسی قمیص یا چادر جو پانی کو جسم تک پہنچنے سے نہ روکے ❋ روئی ❋ بڑے رومال کی طرح کے دو کپڑے استنجا کے لئے (دونوں طرف استنجا کے لئے دو کپڑے استعمال کرنا افضل ہے) اور ایک کپڑا بقیہ بدن کو دھوتے وقت ہاتھ میں لپیٹنے کے لئے ❋ دو چھوٹے کپڑے دانت اور ناک صاف

www.dawateislami.net

کرنے کے لئے ❊ دو بالٹیاں ❊ دو مگ ❊ صابن ❊ بیری کے پتے ❊ بدن خشک کرنے کے لئے کپڑا ❊ کفن تیار کرنے کے لئے بغیر سلے ہوئے چار کپڑے جن کی چوڑائی زیادہ ہو ❊ قینچی ❊ سوئی دھاگہ ❊ کافور ❊ خوشبو۔

میت کو ایسی جگہ غسل دیں جہاں چھت ہو اور چاروں طرف دیوار ہو۔[13] سنت ہے کہ اُس جگہ لوبان وغیرہ سے دُھونی دی جائے۔[14] غسل کی جگہ غسل دینے والی، اس کی مدد کرنے والی اور میت کی قریبی رشتے دار (مثلاً بیٹی کی میت ہو تو ماں یا بہن) کے علاوہ کوئی اور موجود نہ ہو۔ جب میت کو اٹھائیں تو بسمِ اللہ پڑھیں اور جس جگہ غسل دینا ہے وہاں پہنچنے تک سبحٰن اللہ پڑھتے رہیں۔ اب میت کو تختے یا چارپائی پر اس طرح لٹائیں کہ سر اونچا ہو[15] اور ایسی قمیص میں غسل دیا جائے جو پانی کو جسم تک پہنچنے سے نہ روکے۔ اگر قمیص نہ ہو تو سَتْر کو لازمی چھپائیں۔ اب غسل دینے والی میت کو اپنے گھٹنے سے اس طرح ٹیک لگا کر بٹھائے کہ میت پیچھے کی طرف جھکی ہوئی ہو اور اپنا سیدھا ہاتھ میت کے کندھے پر رکھے، انگوٹھا گردن کی گُدّی کے گڑھے میں رکھے، تاکہ میت کا سر نہ جھکے۔ اب اپنے الٹے ہاتھ سے میت کے پیٹ کو بار بار دبائے، تاکہ پیٹ میں جو نجاست ہو وہ نکل جائے، پھر میت کو پیٹھ کے بَل لٹائے اور اپنے الٹے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر دونوں طرف استنجا کروائے (یعنی پانی سے دھوئے) پھر کپڑا اتار کر ہاتھ کو دھوئے اور الٹے ہاتھ کی شہادت کی انگلی پر صاف کپڑا لپیٹ کر دانت صاف کرے اور چھنگلی پر ایک کپڑا لپیٹ کر ناک صاف کرے، پھر دوسرا کپڑا الٹے ہاتھ پر لپیٹ کر جسم پر کسی جگہ ظاہری گندگی یا نجاست لگی ہو تو اس کو دھوئے۔[16] اب اگر ناخن کے نیچے مَیل ہو تو نرم تنکے سے نرمی سے زائل کرے، پھر غسل دینے والی سنتِ وضو کی نیت کرے اور میت کو مکمل وضو کروائے۔ کلی بھی کروائے اور ناک میں پانی بھی چڑھائے، مگر کلی کرواتے وقت اور ناک میں پانی چڑھاتے وقت میت کا سر کسی ایک

www.dawateislami.net

طرف موڑے، تا کہ پانی اندر نہ جائے۔ اب غسل کی نیت کرے۔[17] سر کو بیری کے پتوں یا صابن سے دھوئے۔ سر کے بالوں میں نرمی سے کشادہ دانتوں والی کنگھی کرے، تا کہ بال نہ ٹوٹیں، اگر بال ٹوٹ جائیں تو ان کو کفن میں میت کے ساتھ ہی دفن کیا جائے۔ پھر بیری کے پتوں یا صابن سے میت کے جسم کے اگلے حصے کی پہلے سیدھی اور پھر الٹی جانب کو گردن سے قدم تک دھوئے، اس کے بعد میت کو پہلے الٹی پھر سیدھی کروٹ پر لٹا کر جسم کے پچھلے حصے کو گردن سے قدم تک دھوئے، پھر جسم پر لگے بیری کے پتوں یا صابن کو صاف کرنے کے لئے سادے پانی سے جسم کے اگلے حصے کی سیدھی جانب پھر الٹی جانب کو دھوئے، پھر پہلے الٹی پھر سیدھی کروٹ پر لٹا کر جسم کے پچھلے حصے کو دھوئے۔ اسی طرح دوسری پھر تیسری بار بیری کے پتوں یا صابن سے غسل دے اور پھر سادے پانی سے غسل دے۔ اب غسل کی نیت کے ساتھ سر سے پاؤں تک تین بار کافور کا پانی بہائے، پھر کسی کپڑے سے جسم کو خشک کرے۔ اگر غسل دینے کے بعد میت کے جسم سے کچھ نکلے تو دھو ڈالے۔[18] (غسل کی نیت یوں کریں: ”اس میت پر نمازِ جنازہ درست اور جائز ہونے کے لیے غسل دیتی ہوں۔“ البتہ یہ نیت غسل کا رکن نہیں بلکہ سنت ہے)

میت اگر عورت کی ہو تو وضو اور غسل کرانے کے بعد غسل دینے والی کے لئے سنت ہے کہ دونوں ہاتھوں اور نگاہوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر یہ دعا پڑھے:

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ وَاِيَّاھَا مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَمِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ وَاِيَّاھَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔[19]

www.dawateislami.net

بیری کے پتوں کا مسئلہ

عام طور پر ہمارے ہاں یہ طریقہ رائج ہے کہ بیری کے پتوں کو پانی میں اُبال کر غسل دیتے ہیں جو کہ درست نہیں، بیری کے پتوں کو استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اسے پیس کر پیسٹ بنالیں اور پھر صابن کی طرح میت پر ملیں۔

غسلِ میت کے مدنی پھول

❋ میت کے غسل، کفن اور دفن میں جلدی کرنا سنت ہے، لیکن اگر دیر کرنے کی وجہ سے میت کے پھولنے پھٹنے کا ڈر ہو تو جلدی کرنا واجب ہے۔[20]

❋ ایک مرتبہ سارے بدن پر پانی بہانا فرض ہے اور تین بار سنت،[21] جس جگہ غسل دیں افضل یہ ہے کہ اس پر چھت ہو[22] اور چاروں طرف دیوار ہو، وہاں غسل دینے والے، اس کی مدد کرنے والے اور میت کے ولی کے علاوہ کوئی اور موجود نہ ہو،[23] نہلاتے وقت میت کو پیٹھ کے بَل اس طرح لٹائیں کہ پاؤں قبلے کی طرف ہوں، سر رکھنے کی جگہ اونچی ہو، تاکہ منہ قبلے کی طرف ہو۔[24]

نہلانے والے کے لئے مدنی پھول

❋ جنبی مرد یا حیض و نفاس والی عورت نے غسل دیا تو کوئی کراہت نہیں، مگر خلافِ اولیٰ ہے۔

❋ غسل دینے والا امانت دار ہو، تاکہ اگر میت میں کوئی خوبی دیکھے، جیسے میت سے خوشبو آئی، یا چہرہ روشن ہوا تو لوگوں کو بیان کرے۔ اگر کوئی برائی دیکھے، جیسے چہرہ سیاہ ہوا تو اس کو چھپائے۔[25]

❋ سنت ہے کہ میت کے پاس لوبان وغیرہ خوشبو کی دُھونی دی جائے، تاکہ میت کے پیٹ سے نکلنے والے فضلات کی بُو نہ پھیلے،[26] غسل دینے والے اور اس کی مدد کرنے والے کا بغیر کسی ضرورت کے میت کے سَتْر کی طرف دیکھنا اور کسی حائل یعنی کپڑے وغیرہ کے بغیر چھونا

www.dawateislami.net

گناہ ہے، اور بغیر کسی ضرورت کے سَتْر کے علاوہ جسم کے کسی حصے کی طرف دیکھنا اور کسی حائل یعنی کپڑے وغیرہ کے بغیر چھونا شَہْوت نہ ہو تب بھی خلافِ اولیٰ ہے، ہاں! اگر بیوی اپنے شوہر کو غسل دے یا شوہر اپنی بیوی کو غسل دے تو اگر شہوت نہ ہو تو سَتْر کو دیکھنا جائز ہے، مگر کسی حائل یعنی کپڑے وغیرہ کے بغیر سَتْر کو چھونا حرام ہے۔ اس مسئلے میں مرد و عورت دونوں کا سَتْر ناف اور گھٹنوں کا درمیانی حصہ ہے۔[27]

❁ مرد کو اُس کی بیوی اور عورت کو اُس کا شوہر غسل دے سکتا ہے، افضل یہ ہے کہ مرد کو مرد غسل دے اور عورت کو عورت، میت چھوٹا لڑکا ہے تو اسے غیر محرم عورت بھی غسل دے سکتی ہے اور چھوٹی لڑکی کو غیر محرم مرد بھی،[28] چھوٹے سے یہ مراد ہے کہ حدِّ شہوَت کو نہ پہنچے ہوں۔[29]

❁ غسلِ میت کے بعد غسّال (یعنی غسل دینے والے) کو غسل کرنا سنت ہے۔[30]

کفن پہنانے کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! میت کو کفن پہنانا کارِ ثواب ہے اور کئی احادیثِ مبارکہ میں کفن پہنانے والے کے لئے جنتی حُلّوں اور نفیس لباسوں کی بشارت دی گئی ہے۔ چنانچہ ایک حدیثِ پاک مُلاحظہ فرمائیے:

جنتی لباس

نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی میت کو کفنایا (یعنی کفن پہنایا) تو اللہ پاک اُسے سُنْدُس کا لباس (جنت کا انتہائی نفیس ریشمی لباس) پہنائے گا۔[31]

بچّوں کو کون سا کفن دیا جائے؟

اگر 120 دن کا ناتمام (کچّا) بچہ گر جائے تو کفن دینا واجب ہے، اور 120 دن بھی پورے نہ

www.dawateislami.net

ہوئے ہوں اور بچّہ گر جائے تو اس کو کفن دینا مستحب ہے، عَلَقہ (یعنی جما ہوا خون) اور مُضْغہ (یعنی گوشت کا ٹکڑا) گر جائے تو بغیر کپڑے میں چھپائے دفن کر دیا جائے، کفن دینا مستحب نہیں۔[32]

کفن کی تفصیل

❊ مرد کو تین لفافوں میں کفن دینا افضل ہے۔ ❊ عورت کو تہبند، اوڑھنی، قمیص اور دو لفافوں میں کفن دینا افضل ہے۔[33]

﴿1﴾ لفافہ: میت کے قد سے اتنا بڑا کپڑا جس سے سارے جسم کو چھپا سکیں اور دونوں طرف سے باندھ سکیں۔

﴿2﴾ اِزار: (یعنی تہبند) جس سے سَتْر یعنی ناف اور گھٹنوں کے درمیانی حصے کو چھپا سکیں۔

﴿3﴾ قمیص: جیسی قمیص زندہ لوگ پہنتے ہیں۔[34]

﴿4﴾ اوڑھنی: جیسی اوڑھنی زندہ عورت پہنتی ہے۔[35]

عام طور پر بازار سے تیار کیا ہوا کفن مل جاتا ہے، مگر بازار سے خریدا ہوا کفن ہو سکتا ہے کہ اتنا زیادہ ہو جو اِسراف میں داخل ہو جائے، لٰہذا احتیاط اِسی میں ہے کہ خود تھان سے حسبِ ضرورت کپڑا کاٹ لیا جائے۔

کفن پہنانے کی نیتیں

❊ رضائے الٰہی پانے اور ثوابِ آخرت کمانے کے لئے میت کو کفن پہناؤں گا ❊ فرضِ کفایہ ادا کروں گا ❊ ضرورتاً تکفین سے قبل معاوِنین کو کفن پہنانے کا طریقہ اور سنتیں بتاؤں گا ❊ میت کو تختۂ غسل سے کفن پر رکھتے ہوئے انتہائی احتیاط اور نرمی برتوں گا اور اس وقت سَتْر پوشی کا خاص طور پر خیال رکھوں گا ❊ میت کی پیشانی پر انگشتِ شہادت سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھوں گا ❊ اِسی طرح سینے پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لکھوں

www.dawateislami.net

گا ❊ عِطر یا خوشبو لگاؤں گا ❊ آبِ مدینہ اور آبِ زَم زَم میسر ہونے کی صورت میں کفن پر چھڑکوں گا ❊ قبر میں جانبِ قبلہ طاق نما بنا کر شجرہ شریف، عہد نامہ وغیرہ اس میں رکھوں گا۔

مرد کو کفن پہنانے کا طریقہ

سارے کفن کو تین بار دُھونی دیں۔ پھر تین لفافوں میں سے جو زیادہ عمدہ اور بڑا لفافہ ہو پہلے اس کو بچھائیں، پھر اس کے بعد باقی دو لفافوں میں سے جو زیادہ عمدہ اور بڑا لفافہ ہو وہ بچھائیں، پھر تیسرا لفافہ بچھائیں۔ ہر ایک لفافہ بچھانے کے بعد اس پر حَنُوط (ایک قسم کی خوشبو جو خاص طور پر میت اور اس کے کفن کو لگانے کے لئے تیار کی جاتی ہے)[36] اور کافور ملیں۔ پھر ان لفافوں پر میت کو نرمی سے پیٹھ کے بَل لٹائیں اور تمام جسم پر حَنُوط اور کافور مَلیں۔ پھر آنکھ، کان، منہ، ناک اور جسم میں زخم کی وجہ سے ہونے والے سوراخ میں حَنُوط اور کافور مَلی ہوئی روئی رکھیں اور ایک کپڑے میں کافور والی روئی رکھ کر اس کپڑے سے پچھلی شرمگاہ باندھ دیں، اور وہ اعضاء جن پر سجدہ کیا جاتا ہے، یعنی پیشانی، ناک، دونوں گھٹنے، دونوں ہتھیلیوں کے پیٹ اور دونوں پاؤں کی انگلیوں پر حَنُوط اور کافور مَلی ہوئی روئی رکھیں۔ اس کے بعد ہر لفافہ پہلے الٹی جانب سے پھر سیدھی جانب سے لپیٹیں اور باندھ دیں۔ افضل یہ ہے کہ تین کپڑوں میں ہی کفن دیا جائے۔[37]

عورت کو کفن پہنانے کا طریقہ

سارے کفن کو تین بار دُھونی دیں، پھر دو لفافوں میں سے جو زیادہ عمدہ اور بڑا لفافہ ہو پہلے اس کو بچھائیں، پھر دوسرا لفافہ بچھائیں۔ دو لفافوں میں سے ہر لفافہ بچھانے کے بعد اس پر حَنُوط (ایک قسم کی خوشبو جو خاص طور پر میت اور اس کے کفن کو لگانے کے لئے تیار کی جاتی ہے)[38] اور کافور مَلیں، پھر ان لفافوں پر میت کو نرمی سے پیٹھ کے بَل لٹائیں اور تمام جسم پر حَنُوط اور کافور مَلیں، پھر آنکھ، کان، منہ، ناک اور جسم میں زخم کی وجہ سے ہونے والے سوراخ میں حَنُوط اور کافور مَلی ہوئی

www.dawateislami.net

روئی رکھیں اور ایک کپڑے میں کافور والی روئی رکھ کر اس کپڑے سے پچھلی شرمگاہ باندھ دیں، وہ اعضاء جن پر سجدہ کیا جاتا ہے، یعنی پیشانی، ناک، دونوں گھٹنے، دونوں ہتھیلیوں کے پیٹ اور دونوں پاؤں کی انگلیوں پر حَنُوط اور کافور ملی ہوئی روئی رکھیں۔ اب پہلے تہبند پہنائیں، پھر قمیص پہنائیں، اس کے بعد اوڑھنی پہنا کر دونوں لفافوں کو پہلے الٹی جانب سے پھر سیدھی جانب سے لپیٹیں اور باندھ دیں اور سینہ بند باندھ دیں۔[39]

کفن کیسا ہونا چاہیے؟

* کفن اچھا ہونا چاہیے، یعنی کفن کے لئے استعمال کیا جانے والا کپڑا سفید، صاف ستھرا اور کشادہ ہونا چاہیے۔[40] حدیث میں ہے: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کفن پہنائے تو اسے چاہیے کہ اچھا کفن پہنائے۔[41]

* سفید کفن سنت ہے[42] کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: اپنے مردے سفید کپڑوں میں کفناؤ۔[43]

* دھویا ہوا پرانا کپڑا نئے کپڑے سے افضل ہے۔[44]

* کفن اگر آبِ زَم زَم یا آبِ مدینہ بلکہ دونوں سے تَر کیا ہوا ہو تو سعادت ہے۔

متفرق مَدَنی پھول

* میت کے دونوں ہاتھ سینے پر اس طرح رکھیں کہ سیدھا ہاتھ الٹے ہاتھ کے اوپر ہو یا دونوں ہاتھ کروٹوں میں رکھیں۔[45]

* میت نے اگر کچھ مال چھوڑا تو واجب ہے کہ کفن اسی کے مال سے ہو۔ ہاں! اگر میت شادی شدہ عورت کی ہو اور اس کا شوہر مال دار ہو تو اگرچہ عورت نے مال چھوڑا ہو کفن شوہر کے ذمے ہوگا۔ اگر میت نے کچھ مال نہ چھوڑا تو کفن اس شخص کے ذمے ہوگا جس کے ذمے میت کا

www.dawateislami.net

خرچ تھا، اگر ایسا کوئی شخص نہ ہو تو کفن کا خرچ بیت المال سے دیا جائے گا۔ اگر بیت المال نہیں ہے، یا بیت المال تو ہے مگر اس کے مُتَوَلِّی یعنی مُہتَمِم کفن کا خرچ نہ دیں تو کفن مالدار مسلمانوں کے ذمے ہو گا۔[46]

❁ اگر کسی نے وصیت کی کہ اسے کفن نہ دیا جائے تو یہ وصیت جائز نہیں، کیونکہ سَتْرِ عورت (یعنی اگر میت مرد کی ہو تو ناف اور گھٹنوں کا درمیانی حصہ اور میت عورت کی ہو تو چہرے اور دونوں ہتھیلیوں کے علاوہ سارے جسم) کو چھپانا اللہ کا حق ہے، سَتْرِ عورت کو لازمی چھپایا جائے گا۔ ہاں! جتنے کفن سے سَتْرِ عورت کو چھپایا جا سکتا ہے اتنے کفن کی وصیت کرنا اور اس سے زیادہ کفن دینے سے منع کرنا جائز ہے، کیونکہ اتنا کفن جو سارے جسم کو چھپا دے یہ مرنے والے کا حق ہے اور وہ اپنا حق منع کر سکتا ہے۔[47]

❁ میت مرد کی ہو اور اس کے سب وارث عاقل و بالغ ہوں، موجود ہوں اور اجازت دیں تو کفن دیتے وقت عمامہ شریف کا اضافہ کرنا جائز تو ہے، لیکن خلافِ اولیٰ ہے۔[48]

❁ اگر کسی عورت کے مخصوص ایام ہوں تو وہ مَحْرَم مرد اور مَحْرَمَہ و غیر مَحْرَمَہ عورت کی میت کو دیکھ سکتی ہے۔[49]

❁ "فتح المعین مع اعانۃ الطالبین" میں ہے کہ کفن (اور بدن) پر قرآنِ پاک کی کوئی آیت، اللہ پاک کے ناموں میں سے کوئی نام یا کوئی اور عظمت والا نام مثلاً فرشتوں اور انبیا کے ناموں میں سے کوئی نام (روشنائی سے) لکھنا حرام ہے، (کیونکہ اس سے لکھنے کے نشان باقی رہتے ہیں) لیکن تھوک (پانی یا اشارے) سے لکھنے میں کوئی حرج نہیں کہ اس سے لکھنے کے نشان باقی نہیں رہتے۔[50]

امیرِ اہلِ سنّت کی 6 وصیتیں

(1) بعدِ غسلِ میت، کفن میں چہرہ چھپانے سے قبل، پہلے پیشانی پر انگشتِ شہادت سے

www.dawateislami.net

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لکھئے۔

﴿2﴾ اِسی طرح سینے پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

﴿3﴾ دِل کی جگہ پر یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

﴿4﴾ ناف اور سینے کے درمیانی حصۂ کفن پر: یا غوثِ اعظم دستگیر رضی اللّٰہ عنہ، یا امام ابو حنیفہ رضی اللّٰہ عنہ، یا امام احمد رضا رضی اللّٰہ عنہ، یا شیخ ضیاء الدین رضی اللّٰہ عنہ شہادت کی اُنگلی سے لکھیں۔ (اپنے پیر صاحب کا نام بھی لکھ سکتے ہیں، جیسے یا عطّار)

﴿5﴾ نیز ناف کے اُوپر سے لے کر سر تک تمام حصۂ کفن پر (علاوہ پُشت کے) "مدینہ مدینہ" لکھا جائے۔ یاد رہے! یہ سب کچھ روشنائی سے نہیں، صرف اَنگشت شہادت سے لکھنا ہے اور زہے نصیب کوئی سیّد صاحب (یا عالم دِین) لکھیں (تو سعادت ہے)۔

﴿6﴾ دونوں آنکھوں پر مَدِیۡنَۃُ الۡمُنَوَّرَہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعۡظِیۡمًا کی کھجور کی گٹھلیاں رکھ دی جائیں۔[1]

دعائے عطار!

یا ربِّ مصطفےٰ! شعبہ کفن دفن سے متعلق جو میرے مدنی بیٹے اور مدنی بیٹیاں ایک مہینے میں کم از کم 12 غسلِ میت دینے کی سعادت حاصل کریں، انہیں بارہویں والے محبوبِ کریم صلی اللّٰہ علیہ واٰلہ وسلم کی شفاعت نصیب فرما، جب تک جیئیں نیکیاں کرتے رہیں، سنتوں پر عمل کرتے رہیں، عشقِ رسول میں اپنا وقت گزاریں۔ یا اللّٰہ پاک! ان کو بار بار حج نصیب ہو، بار بار میٹھا مدینہ

[1]... یہ چھ وصیتیں شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے اپنے رسالے "مدنی وصیت نامہ" میں تحریر فرمائی ہیں اور یہ وصیتیں فقہ شافعی کے موافق ہیں۔

www.dawateislami.net

دکھا، اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! بُرے خاتمے سے بچا۔ یا اللہ پاک! جنت الفردوس میں اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کا پڑوس نصیب فرما۔ اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم۔

تجہیز و تکفین سے متعلق سوال جواب

سوال: اگر میت کے جسم میں کسی حادثے کی وجہ سے سوراخ ہوں تو ان پر ٹانکے لگوانا کیسا؟

جواب: سوراخوں پر روئی رکھ دی جائے، کیونکہ جسم کے اصلی سوراخوں، مثلاً کان اور آنکھ وغیرہ میں، اور عارضی سوراخوں، مثلاً زخم کی وجہ سے ہوئے سوراخوں میں روئی رکھنا مستحب ہے۔[51] اور اگر سوراخوں سے نجاست نکلے اور اتنی زیادہ ہو کہ ٹانکے لگوائے بغیر روکنا ممکن نہ ہو تو ٹانکے لگوانا واجب ہے۔ اگر ٹانکے لگوائے بغیر نجاست کو روکنا ممکن ہو تو ٹانکے لگوانا واجب نہیں۔[52]

سوال: اگر اسپتال سے میت اس حال میں آئی کہ پٹیاں بندھی ہوں تو کیا پٹی کھول کر پانی بہانا ہوگا؟

جواب: جی ہاں! پٹی کھول کر پانی بہانا ہوگا، اس کے لیے نیم گرم پانی ڈال کر پٹی کو نکال لیں، بعض اوقات پٹی نکلنے کے بعد بھی گم (Gum) رہ جاتا ہے، اسے بھی تیل وغیرہ لگا کر صاف کرنا واجب ہے، ورنہ غسل درست نہ ہوگا۔[53]

سوال: پوسٹ مارٹم والی میت کے سینے سے ناف تک سلائی پر پلاسٹک شیٹ لگی ہوتی ہے، اُسے ہٹانا لازمی ہے؟

جواب: جی ہاں! شیٹ اتارنا لازم ہے، اسی طرح پوسٹ مارٹم کے بعد جسم پر ٹانکے وغیرہ لگائے جاتے ہیں جس کی وجہ سے جسم کا کچھ حصہ چھپ جاتا ہے اور وہاں پانی نہ پہنچنے کی صورت میں غسل مکمل نہیں ہوتا، اس لیے غسل کے ساتھ تیمم کروانا بھی ضروری ہے۔[54]

www.dawateislami.net

سوال: میت کو استنجا کروانے کے لئے پلاسٹک وغیرہ کے دستانے استعمال کرسکتے ہیں؟

جواب: کرسکتے ہیں۔[55]

سوال: اگر جلنے یا ڈوبنے وغیرہ سے میت کا جسم اتنا گل چکا ہو کہ ہاتھ لگانے سے کھال کے ادھڑنے یا گوشت کے جدا ہونے کا یقین ہو تو کیا اس صورت میں بھی اسے غسل دیا جائے گا؟

جواب: اگر جلنے کی وجہ سے میت کا جسم اتنا گل چکا ہو کہ اگر غسل دیا جائے تو گوشت ہڈی سے الگ ہو جائے گا تو میت کو تیمم کرایا جائے گا۔[56]

سوال: شوگر کے مریض کے زخم پر کیڑے جو اندر تک جا رہے ہوتے ہیں کیا ان کو صاف کرنا ضروری ہے؟

جواب: میت کو تکلیف پہنچائے بغیر جہاں تک ممکن ہو صاف کر دیئے جائیں۔[57]

سوال: اگر جنازہ تاخیر سے ہوتا ہو تو غسل کب دینا چاہیے؟ انتقال کے فوراً بعد یا نمازِ جنازہ سے تھوڑا پہلے؟

جواب: انتقال کے فوراً بعد غسل دینا مستحب ہے۔[58]

سوال: قبر کی دیواروں پر انگلی کے اشارے سے لکھنا کیسا ہے؟

جواب: لکھ سکتے ہیں۔[59]

سوال: اگر تدفین کے دوران اذانِ مغرب ہو جائے یا دیگر نمازوں کی جماعت کا وقت ہو جائے تو تدفین کی جائے یا جماعت سے نماز پڑھی جائے؟

جواب: جتنے افراد کی تدفین میں حاجت ہے اُتنے رُک کر تدفین کریں، بقیہ جماعت کے ساتھ نماز ادا کریں۔[60]

سوال: میت کے پاؤں پر زیادہ مَیل کچیل ہو تو صاف کرنا ضروری ہے یا پانی بہانا کافی ہے؟

www.dawateislami.net

جواب: اگر ایسی صورت ہے کہ بغیر مَیل کچیل نکالے چمڑے تک پانی نہیں پہنچتا تو صاف کرنا لازم ہے، ورنہ غسل نہیں ہو گا۔[61]

سوال: بَم وغیرہ پھٹنے کی وجہ سے بعض اوقات لاشیں بکھر جاتی ہیں اور ان کے جسم کے ٹکڑے ہو جاتے ہیں، ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کسی مسلمان کا کوئی عضو ملا اور یہ بھی پتا ہے کہ یہ عُضْو موت کے بعد جدا ہوا ہے تو غسل دینا، کفن دینا، نمازِ جنازہ پڑھنا اور دفنانا فرضِ کفایہ ہے، پھر اگر صاحبِ عُضْو مل جائے تو غسل دینا، کفن دینا اور دوبارہ نمازِ جنازہ پڑھنا فرض ہے۔[62]

سوال: میت کو بالکل بَرَہْنَہ کر کے غسل دینا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

جواب: ناجائز ہے۔[63]

سوال: میت کے رشتے دار دوسرے ملک میں ہوں تو کیا ان کے انتظار میں دفن کرنے میں تاخیر کی جا سکتی ہے؟

جواب: جن رشتے داروں کے آنے میں بہت زیادہ وقت لگے گا تو وہاں ان کے انتظار میں میت کو دفن کرنے میں تاخیر کی ہرگز اجازت نہیں۔[64]

سوال: قبر کو پختہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: بغیر کسی شرعی مجبوری کے قبر کو پختہ کرنا مکروہ ہے۔[65]

سوال: بعض علاقے ایسے ہیں کہ جب وہاں قبر کھودی جاتی ہے تو پانی کی سطح بلند ہونے کی وجہ سے تھوڑا بہت پانی آ جاتا ہے اور اتنا پانی ہوتا ہے کہ میت کی پُشت گیلی ہو سکتی ہے۔ کیا ان علاقوں میں زمین کے اوپر ہی چار دیواری بنا کر میت کو دفن کیا جا سکتا ہے؟

جواب: میت کو زمین کے اندر دفن کرنا فرض کفایہ ہے۔[66] زمین کو کھودنا ممکن ہونے کے

www.dawateislami.net

باوجود میت کو زمین پر رکھ کر اس کے ارد گرد چار دیواری قائم کر دینا کافی نہیں، لہٰذا با قاعدہ قبر کھودی جائے اور میت کو تابوت میں بند کر کے دفن کر دیا جائے۔[67]

سوال: عام قبروں پر نام والی تختیاں لگانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: قبر کی پہچان کے لئے نام کی تختی لگانا مستحب ہے، لیکن قرآن کی آیات لکھنا حرام ہے، کیونکہ عام طور پر قبرستانوں میں اُن کی بے ادبی ہوتی ہے۔[68]

سوال: ہمارے علاقے میں یہ رِواج ہے کہ جب کوئی فوت ہو جائے تو بعدِ دفن کچھ دنوں تک اس کی قبر پر پھول رکھتے ہیں، اسی طرح شبِ براءت اور عید کے موقع پر بھی قبروں پر پھول اور ان کی پتیاں رکھی جاتی ہیں۔ کیا قبروں پر پھول رکھنا جائز ہے اور اس کا کوئی فائدہ ہے یا نہیں؟

جواب: قبر پر پھول رکھنا جائز و مستحب ہے۔ جب تک پھول تَر رہتے ہیں میت کو راحت ملتی ہے۔[69] یہ بات حدیثِ مبارکہ سے ثابت ہے۔ چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی پاک صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم مکہ یا مدینہ کے باغوں میں سے کسی باغ میں گزرے تو دو آدمیوں کی آواز سنی کہ ان پر قبر میں عذاب ہو رہا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا کہ ان دونوں پر عذاب ہو رہا ہے، اور کسی بڑی بات پر عذاب نہیں ہو رہا جس سے بچنا مشکل ہو، پھر فرمایا: ان میں ایک آدمی تو اپنے پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغل خوری کرتا تھا، پھر کھجور کی ایک تَر شاخ منگوائی، اس کے دو ٹکڑے کیے اور ہر قبر پر ایک ایک ٹکڑا رکھا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم! ایسا کس لئے کیا؟ فرمایا: تاکہ جب تک یہ دونوں شاخیں خشک نہ ہوں ان دونوں کے عذاب میں تخفیف (کمی) ہوتی رہے۔[70]

لوگوں میں جو مُرَوَّج ہے کہ خوشبو دار پھول قبر پر رکھتے ہیں وہ اس حدیث کی رُو سے سنت ہے۔[71]

www.dawateislami.net

سوال: میت کے گھر میں فوتگی والے دن دور سے جو رشتے دار آئے ہوتے ہیں ان کے لئے کھانے اور رات رہنے کا انتظام کرنا شرعاً کیسا ہے؟ اگر کھانے کا اہتمام نہ کیا جائے تو اکثر گاؤں میں ہوٹل وغیرہ بھی نہیں ہوتا جہاں سے مہمان خود خرید کر کھالیں، نہ ہی خود کوئی بندوبست کر سکتے ہوں تو ایسی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: سنت ہے کہ رشتے دار یا پڑوسی میت کے گھر والوں کو پہلے دن اتنا کھانا بھیجیں جسے وہ دو وقت کھا سکیں، بلکہ اصرار کر کے کھلائیں۔ اور دوسرے شہر سے آنے والے رشتے دار بھی یہ کھانا کھا سکتے ہیں۔ یہ جو رِواج ہے کہ اہلِ میت کھانا تیار کر کے لوگوں کو کھلاتے ہیں اور لوگ وہ کھانا کھاتے ہیں، یہ بدعتِ مکروہہ ہے۔[72]

سوال: اگر دو شخص کسی دنیاوی جھگڑے کی وجہ سے ناراض ہوں، اسی دوران ان میں سے کسی ایک کا انتقال ہو جائے تو دُنْیَوی خُصُومت کی وجہ سے زندہ شخص کے لیے مرنے والے کی نمازِ جنازہ نہ پڑھنے پر کیا حکم ہو گا؟

جواب: بغیر کسی شرعی عذر کے تین دن سے زیادہ کسی مسلمان سے ناراض رہنا حرام ہے۔[73] حدیثِ پاک میں ہے کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں، ان میں سے ایک اس کی نمازِ جنازہ پڑھنا بھی ہے،[74] لٰہذا جو اپنے مسلمان بھائی کی نمازِ جنازہ میں شریک ہو سکتا ہے اس کو بلا عذر ترک نہ کرے، اور دنیاوی جھگڑے کی وجہ سے مسلمان بھائی کی نمازِ جنازہ کو ترک کرنا تو ہرگز نہ چاہیے۔

سوال: غسل دینے کے دوران میت کے منہ میں نقلی بتّیسی، سونے کا دانت، نقلی آنکھ یا لینس وغیرہ نظر کے ہوتے ہیں، ان کا کیا حکم ہے؟

جواب: سونے کے دانت جیسی قیمتی چیزوں کو جدا کر لیں۔ مصنوعی اشیاء اگر بآسانی جدا کر

www.dawateislami.net

سکتے ہیں تو جدا کریں، ورنہ چھوڑ دیں۔[75]

سوال: بعض اوقات جب نئی قبر کھودی جاتی ہے تو ہڈیاں نکل آتی ہیں، ایسی صورت میں کیا کیا جائے؟

جواب: قبر میں موجود میت کے بوسیدہ ہونے سے پہلے قبر کھود کر اس میں دوسری میت کو دفنانا حرام ہے۔ بوسیدہ ہونے کے بعد جائز ہے۔[76] قبر کو کھودنا شروع کیا اور مکمل کھودنے سے پہلے ہڈیاں نکل آئیں تو واجب ہے کہ قبر پر مٹی ڈال دی جائے اور قبر کو بند کر دیا جائے۔ اگر قبر کو مکمل کھود لیا، پھر ہڈیاں نکلیں تو قبر میں موجود ہڈیوں کو ایک طرف کر کے میت کو دفن کر دیا جائے۔[77]

سوال: کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بارش کی وجہ سے قبر میں شِگاف پڑ جاتا ہے تو لوگ جھانک جھانک کر دیکھتے ہیں، ایسا کرنا کیسا؟

جواب: یہاں غور کرنا چاہیے کہ جب مردے کو قبر میں بند کر کے اللہ پاک کے سپرد کر دیا جاتا ہے تو عالَمِ برزخ کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے، اور اب یہ اللہ پاک اور مردے کے درمیان کے راز ہوتے ہیں، لہٰذا کسی کو بھی ان پر مُطَّلَع ہونے کی کوشش کرنے یا قبر میں جھانکنے کی اجازت نہیں۔[78]

سوال: جو چھوٹا بچہ زندہ پیدا ہو کر فوت ہو جائے اور اس کا نام نہیں رکھا گیا تو کیا بعد میں اس کا نام رکھنا ضروری ہے یا نہیں؟ اس بارے میں ارشاد فرمادیں۔

جواب: جو بچہ زندہ پیدا ہوا اور نام رکھنے سے پہلے فوت ہو گیا تو بعد میں بھی اس کا نام رکھنا سنت ہے۔[79]

سوال: کیا غسلِ میت میں استنجا کے لئے تھیلی استعمال کی جا سکتی ہے؟

www.dawateislami.net

جواب: عمومی طور پر غسلِ میت میں استعمال کیا جانے والا کپڑا تھیلی نما ہوتا ہے جسے ہاتھ پر چڑھا کر استعمال کر سکتے ہیں۔[80]

سوال: بعض علاقوں میں آج کل اکثر و بیشتر قبروں کے اندر سیمنٹ کے بنے ہوئے بلاک لگائے جاتے ہیں اور اوپر سے بند کرنے کے لئے بھی سیمنٹ کی بنی ہوئی سلیب لگائی جاتی ہے، تو کیا اس طرح دفن کرنا صحیح ہے؟

جواب: کر سکتے ہیں، کوئی گناہ نہیں۔[81]

سوال: کیا مکروہ وقت میں بھی نمازِ جنازہ پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں پڑھ سکتے ہیں، کوئی حرج نہیں۔[82]

سوال: اگر کسی میت کے سَتْر کی جگہ پر زخم ہو تو کیا اس سَتْر کے مقام کو دیکھنے کی اجازت ہے، تاکہ احتیاط سے غسل دے سکیں؟

جواب: غسل دینے کے لئے ایسے زخم کو دیکھنے کی اجازت نہیں ہے، ہاں پانی ڈالنے میں احتیاط کریں اور ہاتھ وغیرہ نہ پھیریں۔[83]

سوال: بعض اسلامی بھائی دفن سے پہلے قبر میں اُتر کر سورۂ ملک کی تلاوت کرتے ہیں، یہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: قبر میں اُتر کر مردے کی آسانی کے لئے اگر قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہیں تو یہ جائز ہے، اس میں حرج نہیں۔ البتہ اس بات کا خیال رکھیں کہ اگر تدفین کے لئے میت آ گئی تو اس میت کو روک کر اور پھر اُتر کر تلاوت کرنے کی بجائے میت کے آنے سے پہلے ہی تلاوت کر لیں۔[84]

سوال: بسا اوقات زیادہ بارش اور پانی جمع ہونے کی وجہ سے بعض قبریں ایک طرف جھک

www.dawateislami.net

جاتی ہیں، بلکہ کئی قبروں کے گرنے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔ انہیں دوبارہ صحیح کرنے کے بارے میں مَدَنی پھول ارشاد فرمائیں۔

جواب: کوئی حرج نہیں، صحیح کر سکتے ہیں۔[85]

سوال: عورتوں کا قبرستان میں فاتحہ کے لئے جانا کیسا ہے؟

جواب: عورتوں کے لئے انبیاء، اولیا، علما اور صالحین کی قبروں کی زیارت کرنا سنت ہے اور ان کے علاوہ عام لوگوں کی قبروں کی زیارت کرنا مکروہ ہے۔[86]

سوال: بعض اوقات میت کو مجبوری کے تحت امانت کے طور پر دفن کر دیا جاتا ہے تو اس کا کیا حکم ہوگا؟

جواب: امانتاً دفن کرنا کہ بعد میں کسی اور جگہ منتقل کر دیں گے، اسلام میں اس کی اجازت نہیں ہے۔ جہاں دفن کر دیا وہیں رہنے دیں، وہاں سے نکال کر کسی اور جگہ منتقل کرنا حرام ہے۔[87]

سوال: میت کے بال و ناخن وغیرہ کاٹنا کیسا؟

جواب: میت کے بال و ناخن کاٹنا مکروہ ہے۔[88]

خنثٰی کے غسلِ میت اور کفن کا طریقہ

خنثٰی مشکل (یعنی جس میں مرد و عورت دونوں کی علامات ہوں اور یہ ثابت نہ ہو کہ مرد ہے یا عورت) کو عورت کی طرح پانچ کپڑے دیئے جائیں، مگر کُسُم یا زعفران سے رنگے ہوئے اور ریشمی کپڑے میں کفن دینا جائز نہیں۔[89]

مُستَعمَل پانی کا اہم مسئلہ

اگر بے وضو شخص نے وضو میں چہرہ دھونے کے بعد اپنا ہاتھ، یا جُنبی نے غسل کی نیت کے بعد جسم کا کوئی حصہ دو قُلّوں (191 کلو گرام) سے کم پانی (مثلاً پانی سے بھری ہوئی بالٹی یا لوٹے) میں

www.dawateislami.net

داخل کیا اور ان کی نیت چُلُّو بھرنے کی نہ تھی تو عُضْو سے جدا ہوتے ہی پانی مستعمل (یعنی استعمال شدہ) ہو گیا، اور اب وضو یا غسل کرنے اور نجاست دور کرنے کے لائق نہ رہا۔[90]

ہاں! جو پانی مسنون طہارت میں استعمال ہوا، جیسے (وضو اور غسل میں) دوسری اور تیسری مرتبہ دھونے میں استعمال ہوا، یا باوضو شخص نے دوبارہ وضو کیا، یا سنت غسل کیا تو (وہ پانی شرعًا مستعمل یعنی استعمال شدہ نہیں) اس سے وضو یا غسل کرنا اور نجاست دور کرنا صحیح ہے۔[91]

مستعمل پانی کو دوبارہ کام کا بنانے کا طریقہ

اگر پانی مستعمل ہو گیا اور چاہیں کہ یہ کام کا ہو جائے تو مستعمل پانی کو ایک جگہ جمع کر لیں جب وہ دو قُلّے (191 کلو گرام) کی مقدار کو پہنچ جائے تو وہ سب پاک ہو جائے گا۔[92]

عوام میں پائی جانے والی چند غلطیاں

❊ میت کے ناخن اور بال کاٹنا ❊ میت کے پہنے ہوئے کپڑے پھینک دینا ❊ غسلِ میت سے پہلے تختے کو بغیر ضرورت دھونا ❊ جس جگہ غسل دیا وہاں 40 دن تک روشنی کرنا ❊ جو غسل کا تختہ لے کر آئے وہی واپس لے جائے، ورنہ کوئی مصیبت پہنچے گی ❊ مردے کے کفن میں دھوتی لازمی قرار دینا ❊ قبر پر اگربتیاں توڑ کر پھینک دینا ❊ غسلِ میت کا صابن دوبارہ استعمال میں لانا ناجائز سمجھنا ❊ میت کے کپڑے قبرستان میں چھوڑنا اس وجہ سے کہ کہیں مردے کی روح ہمیں نہ پکڑ لے ❊ میت کے غسل کے پانی کے گٹر میں چلے جانے کو ناجائز خیال کرنا ❊ بڑی عمر کی خاتون کو اس کے شوہر کے جنازے کے ساتھ 40 قدم چلانا، یہ سوچ کر کہ اس طرح کرنے سے عِدّت ختم ہو جائے گی ❊ بچہ فوت ہو تو قبرستان سے باہر دفن کرنا لازمی سمجھنا۔

❊❊❊❊❊❊❊❊

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
پہلے اسے پڑھ لیجئے!	1	جنتی لباس	10
میت کے غسل وکفن کا طریقہ (شافعی)	2	بچّوں کو کون سا کفن دیا جائے؟	10
دُرُود شریف کی فضیلت	2	کفن کی تفصیل	11
رُخِ پُرانوار پر خوشی کے آثار	2	کفن پہنانے کی نیتیں	11
تجہیز و تکفین سے کیا مراد ہے؟	3	مرد کو کفن پہنانے کا طریقہ	12
شرعی حکم	3	عورت کو کفن پہنانے کا طریقہ	12
میت کی تجہیز و تکفین کون کرے؟	3	کفن کیسا ہونا چاہیے؟	13
تجہیز و تکفین کی زبردست فضیلت	3	متفرق مَدَنی پھول	13
میت نہلانے کی فضیلت	4	امیرِ اہلِ سنت کی 6 وصیتیں	14
غسلِ میت کی نیتیں	4	دعائے عطار	15
غسلِ میت کا طریقہ	4	تجہیز و تکفین سے متعلق سوال جواب	16
اسلامی بہن کے غسلِ میت کا طریقہ	6	خنثیٰ کے غسلِ میت اور کفن کا طریقہ	23
بیری کے پتوں کا مسئلہ	9	مستعمل پانی کا اہم مسئلہ	23
غسلِ میت کے مدنی پھول	9	مستعمل پانی کو دوبارہ کام کا بنانے کا طریقہ	24
نہلانے والے کے لئے مَدَنی پھول	9	عوام میں پائی جانے والی چند غلطیاں	24
کفن پہنانے کی فضیلت	10	❁❁❁	

www.dawateislami.net

حوالہ جات

[1]...القول البدیع، ص118، دار الکتاب العربی۔

[2]... تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، 1/483، دار الحدیث قاہرہ۔

[3]... تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، 1/483 بالفاظ زائدۃ، المنہج القویم، باب الجنائز، فصل فی بیان غسل المیت، ص341، دار المنہاج بیروت۔

[4]...ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی غسل المیت، ص236، حدیث:1462، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[5]... معجم اوسط، 6/429، حدیث:9292، دار الفکر عمان۔

[6]... تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، 1/484 ملخصا۔

[7]... نہایۃ المحتاج، کتاب الجنائز، 2/213، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[8]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الجنائز، 4/13، 21، 22 بتقدم و تاخر، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[9]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الجنائز، 4/22-26 ملتقطا۔

[10]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الجنائز، 4/26 ملخصا۔

[11]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الجنائز، 4/27-29، 31، 32، بتقدم و تاخر۔

[12]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، 1/389، 390، 4 32 ملخصا۔

[13]... تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، 1/484 ملخصا۔

[14]... نہایۃ المحتاج، کتاب الجنائز، 2/213، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[15]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الجنائز، 4/13، 21، 22 بتقدم و تاخر۔

[16]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الجنائز، 4/22-26 ملتقطا۔

[17]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الجنائز، 4/26 ملخصا۔

[18]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الجنائز، 4/27-29، 31، 32، بتقدم و تاخر۔

www.dawateislami.net

[19]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الطہارۃ، باب الوضوء، 1/389، 390، کتاب الجنائز، 4/32 ملخصاً۔

[20]... فتح المعین مع اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی الصلاۃ علی المیت، 2/184 مفہوماً، دار الکتب العلمیہ بیروت

[21]... تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، 1/486۔

[22]... مغنی المحتاج، کتاب الجنائز، 2/12، دار الحدیث قاہرہ۔

[23]... تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، 1/484 ملخصاً۔

[24]... اسنی المطالب مع حاشیہ رملی، کتاب الجنائز، 2/258، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[25]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، فصل فی الدفن ومایتبعہ، 4/166، 167 ملتقطاً۔

[26]... نہایۃ المحتاج، کتاب الجنائز، 2 213۔

[27]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الجنائز، 4/24، 25 بتقدم وتاخر۔

[28]... فتح المعین، باب الصلاۃ، فصل فی الصلاۃ علی المیت، ص215 بتقدم وتاخر، دار ابن حزم بیروت۔

[29]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الجنائز، 4/37۔

[30]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ الجمعۃ، فصل فی آدابہا والاغسال المسنونۃ، 1 428۔

[31]... سنن کبری للبیہقی، کتاب الجنائز، باب من رای شیئا من المیت... الخ، 4/102، حدیث: 6655 ملتقطاً، دار الحدیث قاہرہ۔

[32]... فتح الجواد، باب فی احکام الجنائز، ص355، 356 بتقدم وتاخر، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[33]... تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، فصل فی تکفین المیت... الخ، 1 491، 492۔

[34]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الجنائز، فصل فی تکفین المیت... الخ، 4/56، 66 بتقدم وتاخر۔

[35]... حاشیہ ترمسی، باب الجنائز، فصل فی الکفن، 4/694، دار المنہاج بیروت۔

[36]... تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، فصل فی تکفین المیت... الخ، 1 494۔

[37]... نہایۃ المحتاج، کتاب الجنائز، فصل فی تکفین المیت... الخ، 2/223، 226، 227 بتقدم وتاخر۔
تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الجنائز، فصل فی تکفین المیت... الخ، 4 51، 65، 66 بتقدم وتاخر۔

www.dawateislami.net

[38]... تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، فصل فی تکفین المیت... الخ، 1/494۔

[39]... نہایۃ المحتاج مع حاشیہ شبراملسی، کتاب الجنائز، فصل فی تکفین المیت... الخ، 2/459، 463، 464 بتقدم و تاخر، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الجنائز، فصل فی تکفین المیت... الخ، 4/56، 65-67 بتقدم و تاخر۔

[40]... تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، فصل فی الدفن ومایتبعہ، 1 521۔

[41]... مسلم، کتاب الجنائز، باب فی تحسین کفن المیت، ص338، حدیث: 943، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[42]... تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، فصل فی تکفین المیت... الخ، 1/492۔

[43]... ترمذی، کتاب الجنائز، باب مایستحب من الاکفان، ص261، حدیث: 994، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[44]... تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، فصل فی الدفن ومایتبعہ، 1/521۔

[45]... حاشیہ شروانی علی التحفہ، کتاب الجنائز، فصل فی المیت... الخ، 4 66، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[46]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الجنائز، فصل فی تکفین المیت... الخ، 4/57-59 ملتقطا۔

[47]... المنہج القویم، باب الجنائز، فصل فی الکفن، ص346، 347 بتقدم و تاخر، دار المنہاج بیروت۔

[48]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الجنائز، فصل فی تکفین المیت... الخ، 4/51، 56 ملتقطا۔

[49]... تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، 1/488 ماخوذا۔

[50]... فتح المعین مع اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی الصلاۃ علی المیت، 2/192، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[51]... تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، فصل فی تکفین المیت... الخ، 1/494۔

[52]... حاشیہ شروانی علی التحفہ، کتاب الجنائز، 4/43 ماخوذا۔

[53]... مفتی رفیق سعدی شافعی صاحب۔

[54]... مفتی رفیق سعدی شافعی صاحب۔

[55]... مفتی رفیق سعدی شافعی صاحب۔

[56]... تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، فصل فی الدفن ومایتبعہ، 1/520 ملتقطا۔

www.dawateislami.net

[57]...مفتی رفیق سعدی شافعی صاحب۔

[58]...تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، 1/483۔

[59]...مفتی رفیق سعدی شافعی صاحب۔

[60]...تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، 3/45،55 ماخوذا۔

[61]...مفتی رفیق سعدی شافعی صاحب۔

[62]...تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الجنائز، فصل فی الصلاۃ علیہ، 4/123-126 ملتقطا۔

[63]...مفتی رفیق سعدی شافعی صاحب۔

[64]...مفتی رفیق سعدی شافعی صاحب۔

[65]...تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، فصل فی الدفن وما یتبعہ، 1/528۔

[66]...اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی الصلاۃ علی المیت، 2 193، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[67]...تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، فصل فی الدفن وما یتبعہ، 1/511، 527۔

[68]...تحفہ المحتاج، کتاب الجنائز، فصل فی الدفن وما یتبعہ، 1/528 بتقدم وتاخر۔

[69]...اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی الصلاۃ علی المیت، 2 198، 199۔

[70]...بخاری، کتاب الوضو، باب من الکبائر ان لا یستتر... الخ، ص128، حدیث:216، دار المعرفہ بیروت۔

[71]...اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی الصلاۃ علی المیت، 2/198، 199۔

[72]...تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، فصل فی الدفن وما یتبعہ، 1/532، 533 ملتقطا۔

[73]...اعانۃ الطالبین، باب النکاح، فصل فی القسم والنشوز، 3/627 ملتقطا۔

[74]...ابن ماجہ، کتاب الجنائز، ص233، حدیث:1435، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[75]...مفتی رفیق سعدی شافعی صاحب۔

[76]...فتح المعین مع اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی الصلاۃ علی المیت، 2 197۔

[77]...حاشیہ شروانی علی التحفہ، کتاب الجنائز، فصل فی الدفن وما یتبعہ، 4/205۔

www.dawateislami.net

[78]... مفتی رفیق سعدی شافعی صاحب۔

[79]... حاشیہ شروانی علی التحفہ، کتاب الاضحیہ، فصل فی العقیقہ، 12/297۔

[80]... مفتی رفیق سعدی شافعی صاحب۔

[81]... مفتی رفیق سعدی شافعی صاحب۔

[82]... نہایۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، 1/242۔

[83]... مفتی رفیق سعدی شافعی صاحب۔

[84]... مفتی رفیق سعدی شافعی صاحب۔

[85]... تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، فصل فی الدفن ومایتبعہ، 1/514۔

[86]... تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، فصل فی الدفن ومایتبعہ، 1/530 بتقدم وتاخر۔

[87]... تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، فصل فی الدفن ومایتبعہ، 1/531۔

[88]... تحفۃ المحتاج، کتاب الجنائز، 1/489۔

[89]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الجنائز، فصل فی تکفین المیت... الخ، 4/44، 52 بتقدم وتاخر۔

[90]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، 1/48، 49 ملخصاً۔

[91]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارت، 1/58 ملخصاً۔

[92]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارت، 1/58 ملخصاً۔

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جو کسی میت کو نہلائے، کفن پہنائے، خوشبو لگائے، جنازہ اٹھائے، نماز جنازہ پڑھے اور جو (ناقص) بات نظر آئے اسے چھپائے وہ گناہوں سے ایسے ہی پاک ہو جاتا ہے جیسے پیدائش کے دن تھا۔

(ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی غسل المیت، 2/201، حدیث: 1462 دار المعرفہ بیروت)

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net